# دعائے عرفہ امام حسین

<"xml encoding="UTF-8?>

## دعائے عرفہ امام حسین

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا مقام عرفات کی ہے اور پھرطویل بھی ہے۔ لہذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین -ہی کی وہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں سینتالیسویں دعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب و مقاصد پر مشتمل ہے۔ اس دعائ کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خد اکی رحمت ہو۔ اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک امام حسین -کی دعا ہے بشر وبشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پراپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہوکر کعبے کی طرف رخ کرلیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلادیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَيْسَ لِقَضائِهِ دافِعٌ، وَلاَ لِعَطائِهِ مانِعٌ، وَلاَ كَصُنْعِهِ صُنْعُ صانِعٍ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں

وَهُوَ الْجَوادُ الْواسِعُ، فَطَرَ َجْناسَ الْبَدائِعِ، وَ َتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنائِعَ، لاَ تَخْفى

اور وہ کشادگی کیساتھ دینے والاہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا دنیا میں آنے والی کوئی

عَلَيْهِ الطَّلائِعُ، وَلاَ تَضِيعُ عِنْدَهُ الْوَدائِعُ، جازِى كُلِّ صانِعٍ، وَرايِشُ كُلِّ قانِعٍ

چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر

وَراحِمُ كُلِّ ضارِعٍ وَمُنْزِلُ الْمَنافِعِ وَالْكِتابِ الْجامِعِ بِالنُّورِ السَّاطِعِ وَهُوَ

نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیانازل کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوںکی

لِلدَّعَواتِ سامِعٌ، وَ لِلْكُرُباتِ دافِعٌ، وَ لِلدَّرَجاتِ رافِعٌ، وَ لِلْجَبابِرَةِ قامِعٌ، فَلا إلٰهَ

دعاؤں کا سننے والا لوگوںکے دکھ دور کرنے والا درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا کوئی

غَيْرُهُ وَلاَ شَيْئَ يَعْدِلُهُ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْئٌ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

معبود نہیںکوئی چیز اس کے برابر کوئی چیز اس کے مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے

وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ۔ اَللّٰھُمَّ إنِّی َرْغَبُ إلَیْکَ وَ َشْھَدُ بِالرُّبُوبِیَّۃِ لَکَ مُقِرّاً بِ َنَّکَ

اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا اور

رَبِّی، وَ َنَّ إلَیْکَ مَرَدِّی، ابْتَدَ ْتَنِی بِنِعْمَتِکَ قَبْلَ َنْ َکُونَ شَیْئاً مَذْکُوراً، وَخَلَقْتَنِی

مانتاہوں کہ تو میرا پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا اور تو

مِنَ التُّرابِ ثُمَّ َسْکَنْتَنِی الْاَصْلابَ آمِناً لِرَیْبِ الْمَنُونِ وَاخْتِلافِ الدُّھُورِ وَالسِّنِینَ

نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی مجھے موت سے اور ماہ وسال میں آنے والی آفات سے امن دیا پس میں

فَلَمْ َزَلْ ظاعِناً مِنْ صُلْبٍ إلی رَحِمٍ فِی تَقادُمِ مِنَ الْاَیَّامِ الْماضِیَۃِ وَالْقُرُونِ

پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان دنوں میں جو گزرے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی

الْخالِیَۃِ لَمْ تُخْرِجْنِی لِرَ ْفَتِکَ بِی وَلُطْفِکَ لِی وَ إحْسانِکَ إلَیَّ فِی دَوْلَۃِ َئِمَّۃِ الْکُفْرِ

ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے فرمان کو

الَّذِینَ نَقَضُوا عَھْدَکَ وَکَذَّبُوا رُسُلَکَ، لکِنَّکَ َخْرَجْتَنِی لِلَّذِی سَبَقَ لِی مِنَ الْھُدَی

توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے

الَّذِی لَہُ یَسَّرْتَنِی وَفِیہِ َنْشَ ْتَنِی وَمِنْ قَبْلِ ذلِکَ رَؤُفْتَ بِی بِجَمِیلِ صُنْعِکَ وَسَوابِغِ

ہدایت میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں

نِعَمِکَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِی مِنْ مَنِیٍّ یُمْنی، وَ َسْکَنْتَنِی فِی ظُلُماتٍ ثَلاثٍ بَیْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ

عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کاآغاز ٹپکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھرادیا یعنی گوشت خون اور جلد کے

وَجِلْدٍ لَمْ تُشْھِدْنِی خَلْقِی، وَلَمْ تَجْعَلْ إلَیَّ شَیْئاً مِنْ َمْرِی، ثُمَّ َخْرَجْتَنِی لِلَّذِی

نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے

سَبَقَ لِی مِنَ الْھُدیٰ إلَی الدُّنْیا تامّاً سَوِیّاً، وَحَفِظْتَنِی فِی الْمَھْدِ طِفْلاً صَبِیّاً،

نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو

وَرَزَقْتَنِی مِنَ الْغِذائِ لَبَناً مَرِیّاً، وَعَطَفْتَ عَلَیَّ قُلُوبَ الْحَواضِنِ، وَکَفَّلْتَنِی الْأُمَّھاتِ

نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کردیے تو نے مہربان ماؤں کو میری

الرَّواحِمَ وَکَلأْتَنِی مِنْ طَوارِقِ الْجانِّ وَسَلَّمْتَنِی مِنَ الزِّیادَۃِ وَالنُّقْصانِ فَتَعالَیْتَ

پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے

يَا رَحِيمُ يَا رَحْمنُ حَتَّى إذَا اسْتَهْلَلْتُ ناطِقاً بِالْكَلامِ ۔َتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوابِغَ الْاِنْعامِ

اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کردیں

وَرَبَّيتَنِي زائِداً فِي كُلِّ عامٍ، حَتَّى إذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِي ۔َوْجَبْتَ عَلَيَّ

اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتی کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا تو مجھ پر تیری

حُجَّتَكَ بِ۔َنْ ۔َلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ، وَرَوَّعْتَنِي بِعَجائِبِ حِكْمَتِكَ، وَ ۔َيْقَظْتَنِي لِما ذَرَ۔ْتَ

حجت قائم ہوگئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کردیا اورمجھے بیدار کیا

فِي سَمائِكَ وَ ۔َرْضِكَ مِنْ بَدائِعِ خَلْقِكَ، وَنَبَّهْتَنِي لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ، وَ ۔َوْجَبْتَ

ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اسطرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی

عَلَيَّ طاعَتَكَ وَعِبادَتَكَ وَفَهمْتَنِي مَا جائَتْ بِهِ رُسُلُكَ، وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضاتِكَ

فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کی

وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذلِكَ بِعَوْ نِكَ وَلُطْفِكَ، ثُمَّ إذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرىٰ، لَمْ

تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو

تَرْضَ لِي يَا إلٰهِي نِعْمَةً دُونَ ۔ُخْرى، وَرَزَقْتَنِي مِنْ ۔َنْواعِ الْمَعاشِ وَصُنُوفِ

میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ

الرِّياشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ عَلَيَّ، وَ إحْسانِكَ الْقَدِيمِ إلَيَّ، حَتَّى إذا ۔َتْمَمْتَ

پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ

عَلَيَّ جَمِيعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرْ۔َتِي عَلَيْكَ ۔َنْ

تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیمجھ سے دور کردیں تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ

دَلَلْتَنِي إلَى مَا يُقَرِّبُنِي إلَيْكَ، وَوَفَّقْتَنِي لِما يُزْ لِفُنِي لَدَيْكَ، فَ إنْ دَعَوْتُكَ

نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دعا

۔َجَبْتَنِي، وَ إنْ سَ۔َلْتُكَ ۔َعْطَيْتَنِي، وَ إنْ ۔َطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي، وَ إنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي،

مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اورمیں نے شکر کیا تو نے زیادہ

كُلُّ ذلِكَ إكْمالاً لاَ نْعُمِكَ عَلَيَّ وَ إحْسانِكَ إلَيَّ فَسُبْحانَكَ سُبْحانَكَ مِنْ مُبْدِئً

دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا لوٹانے والا

مُعِيدٍ حَمِيدٍ مَجِيدٍ وَتَقَدَّسَتْ ۤسْماؤُکَ، وَعَظُمَتْ آلاؤُکَ، فَ ۤیُّ نِعَمِکَ یَا إِلٰهِی

تعریف والا بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں

ۤحْصِی عَدَداً وَذِکْراً ۤمْ ۤیُّ عَطایاکَ ۤقُومُ بِها شُکْراً وَهِیَ یَا رَبِّ ۤکْثَرُ مِنْ ۤنْ

اور اسے یاد کروں یاتیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار

یُحْصِیَها الْعادُّونَ، ۤوْ یَبْلُغَ عِلْماً بِهَا الْحافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَ ۤتَ عَنِّی اَللّٰهُمَّ مِنَ

کرنے والے انہیں شمار نہیں کرسکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں

الضُّرِّ وَالضَّرَّاءِ ۤکْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِی مِنَ الْعافِیَةِ وَالسَّرَّاءِ، وَ ۤنَا ۤشْهَدُ

اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور میں گواہی

یَا إِلٰهِی بِحَقِیقَةِ إِیمانِی وَعَقْدِ عَزَماتِ یَقِینِی، وَخالِصِ صَرِیحِ تَوْحِیدِی

دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مظبوطی اپنی واضح و آشکار توحید

وَباطِنِ مَکْنُونِ ضَمِیرِی وَعَلائِقِ مَجارِی نُورِ بَصَرِی، وَ ۤسارِیرِ صَفْحَةِ جَبِینِی

اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں

وَخُرْقِ مَسارِبِ نَفْسِی، وَخَذارِیفِ مارِنِ عِرْنِینِی، وَمَسارِبِ صِماخِ سَمْعِی، وَمَا

اپنے سانس کی رگوں کے سوراخواپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے

ضُمَّتْ وَ ۤطْبَقَتْ عَلَیْهِ شَفَتایَ، وَحَرَکاتِ لَفْظِ لِسانِی، وَمَغْرَزِ حَنَکِ فَمِی وَفَکِّی،

چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظواپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوںکے ہلنے اپنے

وَمَنابِتِ ۤضْراسِی، وَمَساغِ مَطْعَمِی وَمَشْرَبِی، وَحِمالَةِ ۤمِّ رَ ۤسِی، وَبُلُوعِ فارِغِ

دانتوں کے اگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ اپنی گردن میں غذا کی

حَبائِلِ عُنُقِی وَمَا اشْتَمَلَ عَلَیْهِ تامُورُ صَدْرِی وَحَمائِلِ حَبْلِ وَتِینِی وَ نِیاطِ حِجابِ

نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بناہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں

قَلْبِی وَ ۤفْلاذِ حَواشِی کَبِدِی، وَمَا حَوَتْهُ شَراسِیفُ ۤضْلاعِی، وَحِقاقُ مَفاصِلِی،

پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں کے حلقوں اپنے

وَقَبْضُ عَوامِلِی، وَ ۤطْرافُ ۤنامِلِی، وَلَحْمِی وَدَمِی وَشَعْرِی وَبَشَرِی وَعَصَبِی

اعضائ کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں اپنی جلد اپنے پٹھوں

وَقَصَبِی وَعِظامِی وَمُخِّی وَعُرُوقِی وَجَمِیعُ جَوارِحِی وَمَا انْتَسَجَ عَلَی ذلِکَ ۤیَّامَ

اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی جو میری شیرخوارگی

رِضاعِی، وَمَا ۤ قَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّی وَنَوْمِی وَیَقْظَتِی وَسُکُونِی، وَحَرَکاتِ رُکُوعِی

میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نینداپنی بیداری اپنے سکون اور اپنے رکوع

وَسُجُودِی  َنْ لَوْ حاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَی الْاَعْصارِ وَالْاَحْقابِ لَوْ عُمِّرْتُها  َنْ

و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرناچاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاںرہوں اور عمر وفا کرے تو

ُؤَدِّیَ شُکْرَ واحِدَةٍ مِنْ  َ نْعُمِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ذلِکَ إلاَّ بِمَنِّکَ الْمُوجَبِ عَلَیَّ بِهِ

بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے جس سے مجھ پر تیرا

شُکْرُکَ  َبَداً جَدِیداً، وَثَناءً طارِفاً عَتِیداً،  َجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ  َ نَا وَالْعادُّونَ مِنْ

ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے

َنامِکَ  َنْ نُحْصِیَ مَدی إنْعامِکَ سالِفِهِ وَآنِفِهِ مَا حَصَرْناهُ عَدَداً، وَلاَ  َحْصَیْناهُ

والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ و آیندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کرسکیں گے یہ ممکن ہی

َمَداً هَیْهاتَ  َنَّی ذلِکَ وَ َ نْتَ الْمُخْبِرُ فِی کِتابِکَ النَّاطِقِ وَالنَّبَاَ الصَّادِقِ وَ إنْ تَعُدُّوا

نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ اور اگر تم خدا کی

نِعْمَۃَ االلهِ لاَ تُحْصُوها صَدَقَ کِتابُکَ اَللّٰهُمَّ وَ إنْباؤُکَ، وَبَلَّغَتْ  َ نْبِیاؤُکَ وَرُسُلُکَ مَا

نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکوگے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ

َنْزَلْتَ عَلَیْهِمْ مِنْ وَحْیِکَ، وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِینِکَ، غَیْرَ  َنِّی

کی وہ سچ ہے جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ سچ ہے دیگر یہ کہ اے

یَا إلٰهِی  َشْهَدُ بِجُهْدِی وَجِدِّی وَمَبْلَغِ طاقَتِی وَوُسْعِی، وَ َ قُولُ مُؤْمِناً مُوقِناً

میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میاپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً فَیَکُونَ مَوْرُوثاً، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیکٌ فِی مُلْکِهِ

کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے جو

فَیُضادَّهُ فِیَما ابْتَدَعَ، وَلاَ وَ لِیٌّ مِنَ الذُّلِّ فَیُرْفِدَهُ فِیما صَنَعَ، فَسُبْحانَهُ سُبْحانَهُ لَوْ

پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیائ کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے پاک ہے اگر

کانَ فِیهِما آلِهَۃٌ إلاَّ االلهُ لَفَسَدَتا وَتَفَطَّرَتاسُبْحانَ االلهِ الْواحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِی

زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گرپڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً  َحَدٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً یُعادِلُ حَمْدَ مَلائِکَتِهِ

نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِینَ وَ َ نْبِیائِہِ الْمُرْسَلِینَ، وَصَلَّی االلهُ عَلَی خِیَرَتِہِ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِیِّینَ وَآلِہِ

اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور اس کے پسند کیے ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آل پر

الطَّیِّبِینَ الطَّاھِرِینَ الْمُخْلَصِینَ وَسَلَّمَ ۔

جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو ۔

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی َخْشاکَ کَ َ نِّی َراکَ، وَ َسْعِدْنِی بِتَقْواکَ، وَلاَ تُشْقِنِی بِمَعْصِیَتِکَ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا

وَخِرْ لِی فِی قَضائِکَ، وَبارِکْ لِی فِی قَدَرِکَ، حَتَّی لاَ ُحِبَّ تَعْجِیلَ مَا َخَّرْتَ وَلاَ

اپنی قضا میں مجھے نیک بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاںتک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں

تَ ْخِیرَ مَا عَجَّلْتَ ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ غِنایَ فِی نَفْسِی، وَالْیَقِینَ فِی قَلْبِی، وَالْاِخْلاصَ

اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کردے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین میرے عمل

فِی عَمَلِی وَالنُّوْرَ فِی بَصَرِی، وَالْبَصِیرَۃَ فِی دِینِی، وَمَتِّعْنِی بِجَوارِحِی، وَاجْعَلْ

میں خلوص میری نگاہ مینور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے اور میرے

سَمْعِی وَبَصَرِی الْوارِثَیْنِ مِنِّی، وَانْصُرْنِی عَلَی مَنْ ظَلَمَنِی، وَ َرِنِی فِیہِ ثارِی

کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنادے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا

وَمَآرِبِی، وَ َقِرَّ بِذلِکَ عَیْنِی ۔ اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ کُرْبَتِی، وَاسْتُرْ عَوْرَتِی، وَاغْفِرْ لِی

یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کردے میری پردہ پوشی فرما میری خطائیں معاف

خَطِیئَتِی، وَاخْسَ ْ شَیْطانِی، وَفُکَّ رِھانِی، وَاجْعَلْ لِی یَا إلٰھِی الدَّرَجَۃَ الْعُلْیا فِی

کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرادے میرے لیے اے میرے خدا دنیا اور آخرت میں بلند سے بلندتر

الْآخِرَۃِ وَالْاُوْلیٰ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَما خَلَقْتَنِی فَجَعَلْتَنِی سَمِیعاً بَصِیراً وَلَکَ الْحَمْدُ

مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیریہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے والا بنایا حمدتیرے ہی لیے ہے

کَما خَلَقْتَنِی فَجَعَلْتَنِی خَلْقاً سَوِیّاً رَحْمَۃً بِی وَقَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِی غَنِیّاً رَبِّ

کہ تو نے مجھے پیدا کیاتواپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا

میرے پروردگار تو
بِما بَرَ ْتَنِی فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِی رَبِّ بِما  َنْشَ ْتَنِی فَ َحْسَنْتَ صُورَتِی رَبِّ بِما  َحْسَنْتَ
نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے اے میرے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے
اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا
إلَیَّ وَفِی نَفْسِی عافَیْتَنِی، رَبِّ بِما کَلأْتَنِی وَوَفَّقْتَنِی رَبِّ بِما  َنْعَمْتَ عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِی
اور مجھے صحت وعافیت دی اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطاکر
رَبِّ بِما  َوْلَیْتَنِی وَمِنْ کُلِّ خَیْرٍ  َعْطَیْتَنِی، رَبِّ بِما  َطْعَمْتَنِی وَسَقَیْتَنِی، رَبِّ بِما
اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار تو نے مجھے
 َغْنَیْتَنِی وَ َ قْنَیْتَنِی، رَبِّ بِما  َعَنْتَنِی وَ َعْزَزْتَنِی، رَبِّ بِما  َ لْبَسْتَنِی مِنْ سِتْرِکَ
مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے
الصَّافِی، وَیَسَّرْتَ لِی مِنْ صُنْعِکَ الْکافِی، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَ َعِنِّی
لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں محمد(ص) وآل(ع) محمد(ص) پر رحمت فرمااور زمانے کی سختیوں
عَلَی بَوائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّیالِی وَالْاَیَّامِ، وَنَجِّنِی مِنْ  َهْوالِ الدُّنْیا وَکُرُباتِ
اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور
الْاَخِرَةِ وَاکْفِنِی شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِی الْاَرْضِ۔ اَللّٰهُمَّ مَا  َخافُ فَاکْفِنِی وَمَا
اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ
 َحْذَرُ فَقِنِی، وَفِی نَفْسِی وَدِینِی فَاحْرُسْنِی، وَفِی سَفَرِی فَاحْفَظْنِی، وَفِی
جس سے میں ڈرتا ہوں میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں
 َهْلِی وَمالِی فَاخْلُفْنِی وَفِیما رَزَقْتَنِی فَبارِکْ لِی، وَفِی نَفْسِی فَذَلِّلْنِی، وَفِی  َعْیُنِ
میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں
النَّاسِ فَعَظِّمْنِی، وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِی، وَبِذُ نُوبِی فَلا تَفْضَحْنِی،
مجھے عزت دے مجھ کو جنّوں اور اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر
وَبِسَرِیرَتِی فَلا تُخْزِنِی، وَبِعَمَلِی فَلا تَبْتَلِنِی، وَ نِعَمَکَ فَلا تَسْلُبْنِی، وَ إلی غَیْرِکَ
میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے عمل پر میری گرفت نہ کر اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے غیر کے
فَلا تَکِلْنِی ۔ إلٰهِی إلی مَنْ تَکِلُنِی إلی قَرِیبٍ فَیَقْطَعُنِی،  َمْ إلی بَعِیدٍ فَیَتَجَهَّمُنِی

حوالے نہ کر میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے گاوہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت

َمْ إِلَى الْمُسْتَضْعِفِينَ لِى وَ َنْتَ رَبِّى وَمَلِيکُ َمْرِى َشْکُو إِلَيْکَ غُرْبَتِى، وَبُعْدَ

کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور

دارِى وَهَوانِى عَلَى مَنْ مَلَّکْتَهُ َمْرِى، إِلهِى فَلا تُحْلِلْ عَلَىَّ غَضَبَکَ، فَ إِنْ لَمْ تَکُنْ

جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہومیرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما پس اگر تو ناراض نہ ہو

غَضِبْتَ عَلَىَّ فَلا ُبالِى سِواکَ، سُبْحانَکَ غَيْرَ َنَّ عافِيَتَکَ َوْسَعُ لِى، فَ َسْ َلُکَ يَا

تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے

رَبِّ بِنُورِ وَجْهِکَ الَّذِى َشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّماواتُ، وَکُشِفَتْ بِهِ الظُّلُماتُ،

نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں

وَصَلُحَ بِهِ َمْرُ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ َنْ لاَ تُمِيتَنِى عَلَى غَضَبِکَ وَلاَ تُنْزِلْ بِى سَخَطَکَ

اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ سے معافی

لَکَ الْعُتْبىٰ، لَکَ الْعُتْبىٰ حَتَّى تَرْضىٰ قَبْلَ ذلِکَ لاَ إِلهَ إِلاَّ َنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرامِ

کاطالب ہوں معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہوجائے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت

وَالْمَشْعَرِ الْحَرامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِى َحْلَلْتَهُ الْبَرَکَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ َمْناً، يَا مَنْ

والے شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار دیا اے

عَفا عَنْ عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ، يَا مَنْ َسْبَغَ النَّعْماءَ بِفَضْلِهِ، يَا مَنْ َعْطَىٰ الْجَزِيلَ

وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا

بِکَرَمِهِ يَا عُدَّتِى فِى شِدَّتِى يَا صاحِبِى فِى وَحْدَتِى، يَا غِياثِى فِى کُرْبَتِى، يَا وَلِيِّى

کرتا ہے اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے مشکل میں میرے فریادرس اے مجھے نعمت دینے

فِى نِعْمَتِى، يَا إِلهِى وَ إِلهَ آبائِى إِبْراهِيمَ وَ إِسْماعِيلَ وَ إِسْحاقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ

والے مالک اے میرے معبود اور میرے آبائ و اجداد ابراہیم(ع)، اسمٰعیل(ع)، اسحاق(ع) اور یعقوب(ع) کے معبود اور مقرب

جَبْرَائِيلَ وَمِيکائِيلَ وَ إِسْرافِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ وَمُنْزِلَ

فرشتوجبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمد(ص) اور ان کے گرامی قدرآل کے رب

التَّوْراةِ وَالاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقانِ وَمُنَزِّلَ كهيَعَص وَطه وَيس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ
اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے اے کٰھٰیعص، طٰہٰ،یس اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے
َنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذاهِبُ فِي سَعَتِها، وَتَضِيقُ بِيَ الْاَرْضُ بِرُحْبِها وَلَوْلاَ
تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر تنگ ہوجائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے لیے تنگ ہوجائے
رَحْمَتُکَ لَكُنْتُ مِنَ الْهالِكِينَ، وَ َنْتَ مُقِيلُ عَثْرَتِي، وَلَوْلا سَتْرُکَ إِيَّايَ لَكُنْتُ
اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہوجاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا
مِنَ الْمَفْضُوحِينَ، وَ َنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى  َعْدائِي وَلَوْلا نَصْرُکَ إِيَّايَ لَكُنْتُ
ہوکر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جاتے
مِنَ الْمَغْلُوبِينَ، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَ َوْ لِياؤُهُ بِعِزِّهِ يَعْتَزُّونَ، يَا
والوں میں سے ہوجا اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت سے عزت
مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوکُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى  َعْناقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَواتِهِ خائِفُونَ، يَعْلَمُ
پاتے ہیں اے وہ جسکے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ
خائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، وَغَيْبَ مَا تَ ْتِي بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُورُ،
آنکھوں کے اشاروں کو اور جوسینوں میں چھپاہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آیندہ زمانوں میں ظاہر ہونگی
يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إلاَّ هُوَ، يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ مَا هُوَ إلاَّ هُوَ، يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ مَا
اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی حقیقیت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود ا اے وہ کوئی جسکا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود
يَعْلَمُهُ إلاَّ هُوَ، يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْماءِ وَسَدَّ الْهَواءَ بِالسَّماءِ يَا مَنْ لَهُ  َكْرَمُ
اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضائ آسمان میں باندھا اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے اے
الْاَسْماءِ، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لاَ يَنْقَطِعُ  َبداً، يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوسُفَ فِي الْبَلَدِ
احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا اے یوسف(ع) کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے اور انہیں کنوئیں میں
الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ وَجاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكاً، يَا رادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ
سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسف(ع) کو یعقوب(ع) سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں روتے
َنِ ابْيَضَّتْ عَيْناهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ، يَا كاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوىٰ عَنْ  َيُّوبَ،
روتے سفید ہوچکی تھیںاور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوب(ع) کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے

اے
وَمُمْسِکَ یَدَیْ إبْراهِیمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ کِبَرِ سِنِّهِ وَفَنائِ عُمُرِهِ، یَا مَنِ اسْتَجابَ
اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیم(ع) کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جس
لِزَکَرِیَّا فَوَهَبَ لَهُ یَحْیىٰ وَلَمْ یَدَعْهُ فَرْداً وَحِیداً یَا مَنْ  َخْرَجَ یُونُسَ مِنْ بَطْنِ
نے زکریا(ع) کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونس(ع) کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا
الْحُوتِ، یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِی إسْرائِیلَ فَ َنْجاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنَ
اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں
الْمُغْرَقِینَ، یَا مَنْ  َرْسَلَ الرِّیاحَ مُبَشِّراتٍ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهِ، یَا مَنْ لَمْ یَعْجَلْ عَلَی
کو غرق کردیا اے وہ جو باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی
مَنْ عَصاهُ مِنْ خَلْقِهِ یَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ وَقَدْ غَدَوْا فِی
کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی نعمتوں
نِعْمَتِهِ یَ ْکُلُونَ رِزْقَهُ وَیَعْبُدُونَ غَیْرَهُ وَقَدْ حادُّوهُ وَنادُّوهُ وَ
سے فائدہ اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے شرک کی راہ پر چلتے اور
کَذَّبُوا رُسُلَهُ، یَا االلهُ یَا االلهُ یَا بَدِیئُ، یَا بَدِیعاً لاَ نِدَّ لَکَ، یَا دائِماً لاَ نَفادَ لَکَ،
اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ! اے آغاز کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے ہمیشگی والے
یَا حَیّاً حِینَ لاَ حَیَّ، یَا مُحْیِیَ الْمَوْتی، یَا مَنْ هُوَ قایِمٌ عَلَی کُلِّ نَفْسٍ بِما کَسَبَتْ،
تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیے
یَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُکْرِی فَلَمْ یَحْرِمْنِی وَعَظُمَتْ خَطِیئَتِی فَلَمْ یَفْضَحْنِی، وَرَآنِی عَلَی
اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا اس
الْمَعاصِی فَلَمْ یَشْهَرْنِی، یَا مَنْ حَفِظَنِی فِی صِغَرِی، یَا مَنْ رَزَقَنِی فِی کِبَرِی، یَا
نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ جس نے میرے بچپنے میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں
مَنْ  َیادِیهِ عِنْدِی لاَ تُحْصی وَ نِعَمُهُ لاَ تُجازی یَا مَنْ عارَضَنِی بِالْخَیْرِ وَالْاِحْسانِ
روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا
وَعارَضْتُهُ بِالْاِسائَةِ وَالْعِصْیانِ، یَا مَنْ هَدانِی لِلْإیمانِ مِنْ قَبْلِ  َنْ  َعْرِفَ شُکْرَ

اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا اے

الْاِمْتِنانِ، يَا مَنْ دَعَوْتُہُ مَرِيضاً فَشَفانِى، وَعُرْياناً فَكَسانِى، وَجائِعاً فَ َشْبَعَنِى

وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا

وَعَطْشاناً فَ َرْوانِى، وَذَلِيلاً فَ َعَزَّنِى، وَجاهِلاً فَعَرَّفَنِى، وَوَحِيداً فَكَثَّرَنِى، وَغائِباً

پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی سفر سے

فَرَدَّنِى، وَمُقِلاًّ فَ َغْنانِى، وَمُنْتَصِراً فَنَصَرَنِى، وَغَنِيّاً فَلَمْ يَسْلُبْنِى، وَ َمْسَكْتُ عَنْ

وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیامدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا

جَمِيعِ ذلِكَ فَابْتَدَ َنِى، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ َقالَ عَثْرَتِى، وَنَفَّسَ كُرْبَتِى،

تو اس نے دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور شکرتیرے ہی لیے ہے اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی

وَ َجابَ دَعْوَتِى، وَسَتَرَ عَوْرَتِى، وَغَفَرَ ذُ نُوبِى، وَبَلَّغَنِى طَلِبَتِى، وَنَصَرَنِى عَلَى

میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری

عَدُوِّى، وَ إنْ َعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَكَرايِمَ مِنَحِكَ لاَ ُحْصِيها، يَا مَوْلاىَ َنْتَ الَّذِى

مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہیںکرسکتا اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان

مَنَنْتَ، َنْتَ الَّذِى َنْعَمْتَ، َنْتَ الَّذِى َحْسَنْتَ، َنْتَ الَّذِى َجْمَلْتَ، َنْتَ الَّذِى

کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی تو وہ ہے جس نے بہتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے

َفْضَلْتَ َنْتَ الَّذِى َكْمَلْتَ َنْتَ الَّذِى رَزَقْتَ َنْتَ الَّذِى وَفَّقْتَ َنْتَ الَّذِى َعْطَيْتَ

بڑائی دی تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے

َنْتَ الَّذِى َغْنَيْتَ، َنْتَ الَّذِى َقْنَيْتَ، َنْتَ الَّذِى آوَيْتَ، َنْتَ الَّذِى كَفَيْتَ، َنْتَ

جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے

الَّذِى هَدَيْتَ، َنْتَ الَّذِى عَصَمْتَ، َنْتَ الَّذِى سَتَرْتَ، َنْتَ الَّذِى غَفَرْتَ، َنْتَ

ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پرورش کی تو وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے

الَّذِى َقَلْتَ، َنْتَ الَّذِى مَكَّنْتَ، َنْتَ الَّذِى َعْزَزْتَ، َنْتَ الَّذِى َعَنْتَ، َنْتَ الَّذِى

جس نے بخش دیا تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے عزت بخشی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے

عَضَدْتَ َنْتَ الَّذِى َيَّدْتَ َنْتَ الَّذِى نَصَرْتَ َنْتَ الَّذِى شَفَيْتَ َنْتَ الَّذِى عافَيْتَ

سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے

آرام دیا تو وہ ہے جس نے

َنْتَ الَّذِی َکْرَمْتَ تَبارَکْتَ وَتَعالَیْتَ، فَلَکَ الْحَمْدُ دائِماً، وَلَکَ الشُّکْرُ واصِباً َبَداً

بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے اور شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے

ثُمَّ َنَا یَا إلٰهِی الْمُعْتَرِفُ بِذُ نُوبِی فَاغْفِرْهالِی َنَا الَّذِی َسَ ـْتُ َنَا

پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی میں

الَّذِی َخْطَ ـْتُ َنَا الَّذِی هَمَمْتُ، َنَا الَّذِی جَهِلْتُ، َنَا الَّذِی غَفَلْتُ، َنَا الَّذِی

وہ ہوں جس نے خطا کی میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ

سَهَوْتُ َنَا الَّذِی اعْتَمَدْتُ، َنَا الَّذِی تَعَمَّدْتُ، َنَا الَّذِی وَعَدْتُ، وَ َنَا الَّذِی َخْلَفْتُ

ہوں جو چوک گیا میں نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوجس نے وعدہ خلافی کی

َنَا الَّذِی نَکَثْتُ، َنَا الَّذِی َقْرَرْتُ، َنَا الَّذِی اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَعِنْدِی وَ َبُوءُ

میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا میں وہ ہوں جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی ہیں اور میرے

بِذُ نُوبِی فَاغْفِرْها لِی یَا مَنْ لاَ تَضُرُّهُ ذُنُوبُ عِبادِهِ وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ طاعَتِهِمْ

پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کردے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی

وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صالِحاً مِنْهُمْ بِمَعُونَتِهِ وَرَحْمَتِهِ، فَلَکَ الْحَمْدُ

بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے

إلٰهِی وَسَیِّدِی إلٰهِی َمَرْتَنِی فَعَصَیْتُکَ، وَنَهَیْتَنِی فَارْتَکَبْتُ نَهْیَکَ، فَ َصْبَحْتُ لاَ ذا

اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو نے حکم دیاتو میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ کام کر گزرا پس حال یہ

بَرائَةٍ لِی فَ َعْتَذِرُ، وَلاَ ذا قُوَّةٍ فَ َنْتَصِرُ ، فَبِ َیِّ شَیْئٍ َسْتَقْبِلُکَ یَا مَوْلایَ

ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہوجاؤں پس کیا چیزلے کر تیرے سامنے آؤںاے میرے مالک

َبِسَمْعِی َمْ بِبَصَرِی َمْ بِلِسانِی َمْ بِیَدِی َمْ بِرِجْلِی َلَیْسَ کُلُّها نِعَمَکَ عِنْدِی

آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں ؟اور ان سب

وَبِکُلِّها عَصَیْتُکَ یَا مَوْلایَ فَلَکَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِیلُ عَلَیَّ، یَا مَنْ سَتَرَنِی مِنَ الْآباءِ

کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں باپ

وَالْاُمَّھاتِ  َنْ یَزْجُرُونِی، وَمِنَ الْعَشائِرِ وَالْاِخْوانِ  َنْ یُعَیِّرُونِی، وَمِنَ
سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے اور
السَّلاطِینِ  َنْ یُعاقِبُونِی ، وَلَوِ اطَّلَعُوا یَا مَوْلایَ عَلَی مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْہِ مِنِّی إذاً مَا
حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے
 َنْظَرُونِی، وَلَرَفَضُونِی وَقَطَعُونِی، فَھا  َنَا ذا یَا إلھِی، بَیْنَ یَدَیْکَ یَا سَیِّدِی
کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار
خاضِعٌ ذَلِیلٌ حَصِیرٌ حَقِیرٌ لاَ ذُو بَرائَۃٍ فَ َعْتَذِرُ، وَلاَ ذُو قُوَّۃٍ فَ َ نْتَصِرُ، وَلاَ حُجَّۃٍ
میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے
فَ َحْتَجُّ بِھا وَلاَ قائِلٌ لَمْ  َجْتَرِحْ وَلَمْ  َعْمَلْ سُوئً اً، وَمَا عَسَی الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُ
کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیںاور اگر انکار کروں تو
یَا مَوْلایَ یَنْفَعُنِی، کَیْفَ وَ َنَّی ذلِکَ وَجَوارِحِی کُلُّھا شاھِدَۃٌ عَلَیَّ بِما قَدْ عَمِلْتُ،
اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضا ئ مجھ پرگواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں
وَعَلِمْتُ یَقِیناً غَیْرَ ذِی شَکٍّ  َ نَّکَ سائِلِی مِنْ عَظائِمِ الاُُمُورِ، وَ َ نَّکَ الْحَکَمُ الْعَدْلُ
جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا بلا شبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا
الَّذِی لاَ تَجُورُ وَعَدْلُکَ مُھْلِکِی وَمِنْ کُلِّ عَدْلِکَ مَھْرَبِی فَ إنْ تُعَذِّبْنِی
ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے
یَا إلھِی فَبِذُنُوبِی بَعْدَ حُجَّتِکَ عَلَیَّ، وَ إنْ تَعْفُ عَنِّی فَبِحِلْمِکَ
اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری طرف مہربانی تیری
وَجُودِکَ وَکَرَمِکَ، لاَ إلہَ إلاَّ  َنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِینَ، لاَ إلہَ
بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود
إلاَّ  َنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِینَ لاَ إلہَ إلاَّ  َنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ
نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں
الْمُوَحِّدِینَ، لاَ إلہَ إلاَّ  َ نْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الْخائِفِینَ، لاَ إلہَ

توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا

إلاَّ  َ نْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الْوَجِلِینَ، لاَ إلہَ إلاَّ  َنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ

کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں

الرَّاجِینَ، لاَ إلہَ إلاَّ  َنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِینَ، لاَ إلہَ إلاَّ

امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود

 َنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الْمُھَلِّلِینَ، لاَ إلہَ إلاَّ  َنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہونہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں

السَّائِلِینَ لاَ إلہَ إلاَّ  َنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِینَ لاَ إلہَ إلاَّ  َنْتَ سُبْحانَکَ

میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے

إنِّی کُنْتُ مِنَ الْمُکَبِّرِینَ، لاَ إلہَ إلاَّ  َنْتَ سُبْحانَکَ رَبِّی وَرَبُّ آبائِیَ الْاَوَّلِینَ ۔

بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے

اَللّٰھُمَّ ھذَا ثَنایِی عَلَیْکَ مُمَجِّداً، وَ إخْلاصِی لِذِکْرِکَ مُوَحِّداً، وَ إقْرارِی

اے معبودمیری طرف سے یہ تیری ثنائ ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو مانتے ہوئے

بِآلائِکَ مُعَدِّداً، وَ إنْ کُنْتُ مُقِرّاً  َنِّی لَمْ  ُحْصِھا لِکَثْرَتِھا

اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کرسکتا کیونکہ وہ

وَسُبُوغِھا وَتَظاھُرِھا وَتَقادُمِھا إلی حادِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَھَّدُنِی بِہِ مَعَھا مُنْذُ

زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے

خَلَقْتَنِی وَبَرَ ْتَنِی مِنْ  َوَّلِ الْعُمْرِ مِنَ الْاِغْنائِ مِنَ الْفَقْرِ، وَکَشْفِ الضُّرِّ، وَتَسْبِیبِ

تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تو نگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب

الْیُسْرِ، وَدَفْعِ الْعُسْرِ، وَتَفْرِیجِ الْکَرْبِ، وَالْعافِیَۃِ فِی الْبَدَنِ، وَالسَّلامَۃِ فِی الدِّینِ،

فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا

وَلَوْ رَفَدَنِی عَلَی قَدْرِ ذِکْرِ نِعْمَتِکَ جَمِیعُ الْعالَمِینَ مِنَ الْأَوَّلِینَ وَالْآخِرِینَ مَا قَدَرْتُ

اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی

میں اندازہ نہ کر سکوں گا
وَلاَ هُمْ عَلَى ذلِكَ، تَقَدَّسْتَ وَتَعالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيمٍ عَظِيمٍ رَحِيمٍ لاَ تُحْصىٰ آلاؤُكَ
اور نہ ہی وہ اندازہ کرسکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں
وَلاَ يُبْلَغُ ثَناؤُكَ، وَلاَ تُكافى نَعْماؤُكَ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ ٴَتْمِمْ عَلَيْنا
تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما
نِعَمَكَ، وَ ٴَسْعِدْنا بِطاعَتِكَ، سُبْحانَكَ لاَ إِلهَ إِلاَّ ٴَنْتَ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ
اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا ہے
وَتَكْشِفُ السُّوءَ وَتُغِيثُ الْمَكْرُوبَ وَتَشْفِى السَّقِيمَ وَتُغْنِى الْفَقِيرَ وَتَجْبُرُ الْكَسِيرَ
برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے
وَتَرْحَمُ الصَّغِيرَ، وَتُعِينُ الْكَبِيرَ، وَلَيْسَ دُونَكَ ظَهِيرٌ، وَلاَ فَوْقَكَ قَدِيرٌ ، وَ ٴَ نْتَ
چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہار ہ دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے تو برتر
الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْاَسِيرِ يَا رازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ، يَا عِصْمَةَ الْخائِفِ
بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو
الْمُسْتَجِيرِ، يَا مَنْ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَلاَ وَزِيرَ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَ ٴَعْطِنِى
بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی وزیر محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب مجھے اس
فِى هذِهِ الْعَشِيَّةِ ٴَفْضَلَ مَا ٴَعْطَيْتَ وَ ٴَنَلْتَ ٴَحَداً مِنْ عِبادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُولِيها وَآلاءٍ
سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں
تُجَدِّدُها وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُها وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُها وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُها وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُها وَسَيِّئَةٍ
کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی
تَتَغَمَّدُها، إِنَّكَ لَطِيفٌ بِما تَشاءُ خَبِيرٌ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ ٴَقْرَبُ مَنْ
معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے
دُعِىَ، وَ ٴَسْرَعُ مَنْ ٴَجابَ، وَ ٴَكْرَمُ مَنْ عَفا، وَ ٴَوْسَعُ مَنْ ٴَعْطىٰ، وَ ٴَسْمَعُ مَنْ
جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی

سُئِلَ، يَا رَحْمنَ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُما، لَيْسَ كَمِثْلِکَ مَسْؤُولٌ، وَلاَ
بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور
سِواکَ مَ ْمُولٌ، دَعَوْتُکَ فَ َجَبْتَنِی، وَسَ َلْتُکَ فَ َعْطَيْتَنِی، وَرَغِبْتُ إِلَيْکَ
سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری طرف
فَرَحِمْتَنِی، وَوَثِقْتُ بِکَ فَنَجَّيْتَنِی، وَفَزِعْتُ إِلَيْکَ فَكَفَيْتَنِی ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہار الیا پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ حضرت محمد(ص) پر رحمت فرما
عَبْدِکَ وَرَسُو لِکَ وَنَبِيِّکَ وَعَلَى آلِہِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ َجْمَعِينَ وَتَمِّمْ لَنا نَعْمائَکَ
جو تیرے بندے تیرے رسول(ص) اور تیرے نبی(ص) ہیں اور انکی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر
وَهَنِّئْنا عَطائَکَ، وَاكْتُبْنا لَکَ شاكِرِينَ، وَلِآلائِکَ ذاكِرِينَ، آمِينَ آمِينَ
اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو
رَبَّ الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ، وَقَدَرَ فَقَهَرَ، وَعُصِیَ فَسَتَرَ، وَ
اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو باقدرت ہے اے با قدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور
اسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ، يَا غايَةَ الطَّالِبِينَ الرَّاغِبِينَ وَمُنْتَهىٰ َمَلِ الرَّاجِينَ، يَا مَنْ َحاطَ
بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے طلبگاروں توجہ کرنے والوں کی امید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو اے وہ کہ جس کا علم
بِكُلِّ شَيْئٍ عِلْماً، وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيلِينَ رَ ْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْماً۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّہُ إِلَيْکَ
ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تو بہ کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے اے اللہ ہم نے توجہ کی
فِی هذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِی شَرَّفْتَها وَعَظَّمْتَها بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّکَ وَرَسُولِکَ وَخِيَرَتِکَ مِنْ
ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمد(ص) کے ذریعے جو تیرے نبی(ص) تیرے رسول(ص) اور مخلوقات میں
خَلْقِکَ وَ َمِينِکَ عَلَى وَحْيِکَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّراجِ الْمُنِيرِ، الَّذِی َ نْعَمْتَ بِہِ عَلَى
سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں
الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَہُ رَحْمَةً لِلْعالَمِينَ ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَما
کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قراردیا اے اللہ محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر جیسا کہ حضرت محمد(ص)
مُحَمَّدٌ َهْلٌ لِذلِکَ مِنْکَ يَا عَظِيمُ فَصَلِّ عَلَيْہِ وَعَلَى آلِہِ الْمُنْتَجَبِينَ الطَّيِّبِينَ

تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پر اور ان کی آل (ع)پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند تر نیک نہاد

الطَّاهِرِينَ  َجْمَعِينَ، وَتَغَمَّدْنا بِعَفْوِکَ عَنَّا، فَ إِلَيْکَ عَجَّتِ الْاَصْواتُ بِصُنُوفِ

اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دیس کی

اللُّغاتِ، فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِی هذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبادِکَ

زبان میں پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قراردے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی نور

وَنُورٍ تَهْدِی بِهِ، وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُها، وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُها، وَعافِيَةٍ تُجَلِّلُها، وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ

میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی برکت میں جو تو نے نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا رزق میں جو وسیع

يَا  َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ  َقْلِبْنا فِی هذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ

کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہو نے والے فلاح پانے والے پسندیدہ

غانِمِينَ، وَلاَ تَجْعَلْنا مِنَ الْقانِطِينَ، وَلاَ تُخْلِنا مِنْ رَحْمَتِکَ ، وَلاَ تَحْرِمْنا مَا

عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز میں سے

نُؤَمِّلُهُ مِنْ فَضْلِکَ، وَلاَ تَجْعَلْنا مِنْ رَحْمَتِکَ مَحْرُومِينَ، وَلاَ لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

محروم نہ فرما جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرارنہ دے تیری عطا میں سے جس عنایت

عَطائِکَ قانِطِينَ وَلاَ تَرُدَّنا خائِبِينَ، وَلاَ مِنْ بابِکَ مَطْرُودِينَ، يَا  َجْوَدَ

کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کرکے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے اے بہت عطاوالوں

الْأَجْوَدِينَ، وَ َكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ، إِلَيْکَ  َقْبَلْنا مُوقِنِينَ، وَ لِبَيْتِکَ الْحَرامِ آمِّينَ

میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر

قاصِدِينَ، فَ َعِنَّا عَلَی مَناسِکِنا، وَ َكْمِلْ لَنا حَجَّنا، وَاعْفُ عَنَّا وَعافِنا، فَقَدْ

کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرادے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے

مَدَدْنا إِلَيْکَ  َيْدِيَنا فَهِیَ بِذِلَّةِ الاعْتِرافِ مَوْسُومَةٌ ۔ اَللّٰهُمَّ فَ َعْطِنا فِی هذِهِ الْعَشِيَّةِ

اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرارو اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں جو ہم

مَا سَ َلْناکَ، وَاكْفِنا مَا اسْتَكْفَيْناکَ، فَلا كافِیَ لَنا سِواکَ، وَلاَ رَبَّ لَنا غَيْرُکَ، نافِذٌ

نے تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا

فِينا حُكْمُکَ، مُحِيطٌ بِنا عِلْمُکَ، عَدْلٌ فِينا قَضاؤُکَ، اقْضِ لَنَا الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنا مِنْ
رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر
َهْلِ الْخَيْرِ۔ اَللّٰهُمَّ  َوْجِبْ لَنا بِجُودِکَ عَظِيمَ الْاَجْرِ، وَکَرِيمَ الذُّخْرِ، وَدَوامَ الْيُسْرِ،
اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قراردے اے اللہ ہمارے لئے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب
وَاغْفِرْ لَنا ذُ نُوبَنا  َجْمَعِينَ، وَلاَ تُهْلِکْنا مَعَ الْهالِکِينَ، وَلاَ تَصْرِفْ عَنَّا رَ ْفَتَکَ
کردے ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت
وَرَحْمَتَکَ يَا  َرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنا فِی هذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَئَلَکَ
ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں ان لوگوں میقراردے جنہوں نے تجھ سے مانگا تو
فَ َعْطَيْتَهُ،وَشَکَرَکَ فَزِدْتَهُ، وَتابَ إِلَيْکَ فَقَبِلْتَهُ، وَتَنَصَّلَ إِلَيْکَ مِنْ ذُ نُوبِهِ کُلِّها
نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے
فَغَفَرْتَها لَهُ، يَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ ۔ اَللّٰهُمَّ وَنَقِّنا وَسَدِّدْناوَاقْبَلْ تَضَرُّعَنا، يَا خَيْرَ
تو ان کے سبھی گناہ معاف کردیئے اے جلالت و عزت کے مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر
مَنْ سُئِلَ، وَيَا  َرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ، يَا مَنْ لاَ يَخْفى عَلَيْهِ إِغْماضُ الْجُفُونِ، وَلاَ
اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ
لَحْظُ الْعُيُونِ، وَلاَ مَا اسْتَقَرَّ فِی الْمَکْنُونِ، وَلاَ مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَراتُ الْقُلُوبِ
آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان
َلاَ کُلُّ ذلِکَ قَدْ  َحْصاهُ عِلْمُکَ وَوَسِعَهُ حِلْمُکَ سُبْحانَکَ وَتَعالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ
سب کو تیرے علم نے شمار کررکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں
عُلُوّاً کَبِيراً، تُسَبِّحُ لَکَ السَّماواتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُونَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَ إِنْ مِنْ شَيْئٍ
تو بلندتر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر
إِلاَّ يُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ، يَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ،
وہ تیری حمد کررہی ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک فضل
وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعامِ، وَالْاَيادِی الْجِسامِ، وَ َ نْتَ الْجَوادُ الْکَرِيمُ، الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ ۔
کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے والے اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ  َوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلالِ، وَعافِنِی فِی بَدَنِی وَدِینِی، وَآمِنْ خَوْفِی،
اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی
وَ َعْتِقْ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ ۔ اَللّٰهُمَّ لاَ تَمْکُرْ بِی وَلاَ تَسْتَدْرِجْنِی وَلاَ تَخْدَعْنِی، وَادْرَ
آگ سے آزاد کردے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار
ْعَنِّی شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۔
جنّوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے ۔

پھر آپ نے اپنے سر اور انکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی انکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند عرض کر رہے تھے:
یَا  َسْمَعَ السَّامِعِینَ یَا  َبْصَرَ النَّاظِرِینَ وَیَا  َسْرَعَ الْحاسِبِینَ وَیَا  َرحَمَ الرَّاحِمِینَ
اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز ترحساب کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم
صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَیامِینِ وَ َسْ َ لُکَ اَللّٰهُمَّ حاجَتِیَ الَّتِی إنْ
کرنے والے محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اورمیں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا
َعْطَیْتَنِیها لَمْ یَضُرَّنِی مَا مَنَعْتَنِی، وَ إنْ مَنَعْتَنِیها لَمْ یَنْفَعْنِی مَا  َعْطَیْتَنِی،  َسْ َ لُکَ
کہ اگر تو وہ عطا کردے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تونے دیا اس سے مجھے کوئی نفع
فَکاکَ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ لاَ إلهَ إلاَّ  َنْتَ وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ لَکَ الْمُلْکُ
نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کردے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لئے حکومت
وَلَکَ الْحَمْدُ وَ َنْتَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ، یَا رَبِّ یَا رَبِّ،
تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب۔
حضرت امام حسین -بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپکے اردگرد کھڑے لوگ آپکی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپکے ساتھ ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں ،غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔
مؤلف کہتے ہیں کہ بلدالامین میں کفعمی نے امام حسین -کی دعائے عرفہ اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زادالمعاد میں علامہ مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا یہیں تک ذکر کی ہے ،لیکن ابن طاؤس نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔
إلهِی  َنَا الْفَقِیرُ فِی غِنایَ فَکَیْفَ لاَ  َکُونُ فَقِیراً فِی فَقْرِی إلهِی  َنَا الْجاهِلُ فِی
میرے اللہ میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے
عِلْمِی فَکَیْفَ لاَ  َکُونُ جَهُولاً فِی جَهْلِی إلهِی إنَّ اخْتِلافَ تَدْبِیرِکَ وَسُرْعَةَ طَوائِ

بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی

مَقادِيرِکَ مَنَعا عِبادَکَ الْعارِفِينَ بِکَ عَنِ السُّكُونِ إلى عَطائِ وَالْيَ ْسِ مِنْکَ فِی بَلائِ

تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو ہے تیری عطا کی امید نہ رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے روکا ہوا ہے

إلهِی مِنِّی مَا يَلِيقُ بِلُؤْمِی وَمِنْکَ مَا يَلِيقُ بِكَرَمِکَ ۔ إلهِی وَصَفْتَ

میرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضہ ہے اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے میرے اللہ میری کمزوری سے پہلے

نَفْسَکَ بِاللُّطْفِ وَالرَّ ْفَةِ لِی قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِی ـَفَتَمْنَعُنِی مِنْهُما بَعْدَ وُجُودِ ضَعْفِی

ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا

إلهِی إنْ ظَهَرَتِ الْمَحاسِنُ مِنِّی فَبِفَضْلِکَ وَلَکَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَ إنْ ظَهَرَتِ الْمَساوِئُ

میرے اللہ اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا

مِنِّی فَبِعَدْلِکَ وَلَکَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ۔ إلهِی كَيْفَ تَكِلُنِی وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِی وَكَيْفَ ـُضامُ

عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اللہ کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب کہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں روند دیا جاؤں

وَ ـَنْتَ النَّاصِرُلِی ـَمْ كَيْفَ ـَخِيبُ وَ ـَنْتَ الْحَفِيُّ بِی ها ـَنَا ـَتَوَسَّلُ إلَيْکَ بِفَقْرِی إلَيْکَ

جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہوجاؤں جب کہ تو مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ میں اپنے فقر کے ساتھ آیا ہوں

وَكَيْفَ ـَتَوَسَّلُ إلَيْکَ بِمَا هُوَ مَحالٌ ـَنْ يَصِلَ إلَيْکَ ـَمْ كَيْفَ ـَشْكُو إلَيْکَ حالِی

اور کسطرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں جب کہ

وَهُوَ لاَ يَخْفىٰ عَلَيْکَ ـَمْ كَيْفَ ـُتَرْجِمُ بِمَقالِی وَهُوَ مِنْکَ بَرَزٌ إلَيْکَ ـَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ

وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں یا کسطرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری

آمالِی وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إلَيْکَ ـَمْ كَيْفَ لاَ تُحْسِنُ ـَحْوالِی وَبِکَ

آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب کہ میں تیری وجہ

قامَتْ إلهِی مَا ـَلْطَفَکَ بِی مَعَ عَظِيمِ جَهْلِی وَمَا ـَرْحَمَکَ بِی مَعَ قَبِيحِ فِعْلِی

سے قائم ہوں میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار ہوں

إلهِی مَا ـَقْرَبَکَ مِنِّی وَ ـَبْعَدَنِی عَنْکَ وَمَا ـَرْ ـَفَکَ بِی فَمَا الَّذِی يَحْجُبُنِی عَنْکَ

میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا دیا ہے

إلِهِى عَلِمْتُ بِاِخْتِلافِ الْآثارِ وَتَنَقُّلاتِ الْاَطْوارِ، ـَنَّ مُرادَکَ مِنِّى ـَنْ تَتَعَرَّفَ إلَىَّ
میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی
فِى کُلِّ شَيْئٍ حَتَّى لا ـَجْهَلَکَ فِى شَيْئٍ. إلِهِى کُلَّما ـَخْرَسَنِى لُؤْمِى ـَنْطَقَنِى
شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو
کَرَمُکَ وَکُلَّما آيَسَتْنِى ـَوْصافِى ـَطْمَعَتْنِى مِنَنُکَ ۔ إلِهِى
تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ
مَنْ کانَتْ مَحاسِنُهُ مَساوِيَ فَکَيْفَ لاَ تَکُونُ مَساوِيُهُ مَساوِيَ وَمَنْ کانَتْ حَقائِقُهُ
جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض
دَعاوِيَ فَکَيْفَ لاَ تَکُونُ دَعاواهُ دَعاوِيَ إلِهِى حُکْمُکَ النَّافِذُ وَمَشِيئَتُکَ الْقاهِرَةُ
کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر
لَمْ يَتْرُکا لِذِى مَقالٍ مَقالاً، وَلاَ لِذِى حالٍ حالاً ۔ إلِهِى کَمْ مِنْ طاعَةٍ
و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کرسکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے اطاعت
بَنَيْتُها، وَحالَةٍ شَيَّدْتُها هَدَمَ اعْتِمادِى عَلَيْها عَدْلُکَ، بَلْ ـَقالَنِى مِنْها
کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا
فَضْلُکَ. إلِهِى إنَّکَ تَعْلَمُ ـَنِّى وَ إنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّى فِعْلاً جَزْماً فَقَدْ دامَتْ
ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت
مَحَبَّةً وَعَزْماً ۔ إلِهِى کَيْفَ ـَعْزِمُ وَ ـَنْتَ الْقاهِرُ وَکَيْفَ لاَ ـَعْزِمُ وَ ـَنْتَ الْاَمِرُ إلِهِى
ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے میرے اللہ
تَرَدُّدِى فِى الْآثارِ يُوجِبُ بُعْدَ الْمَزارِ فَاجْمَعْنِى عَلَيْکَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِى إلَيْکَ کَيْفَ
تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر
يُسْتَدَلُّ عَلَيْکَ بِما هُوَ فِى وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إلَيْکَ ـَيَکُونُ لِغَيْرِکَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ
وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں ہے
لَکَ حَتَّى يَکُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَکَ مَتى غِبْتَ حَتَّى تَحْتاجَ إلى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْکَ وَمَتى

یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب دور

بَعُدْتَ حَتَّی تَکُونَ الْاَثارُ هِیَ الَّتِی تُوصِلُ إلَیْکَ عَمِیَتْ عَیْنٌ لاَ تَراکَ عَلَیْها رَقِیباً

تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس

وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّکَ نَصِیباً ۔ إلٰهِی ٲَمَرْتَ بِالرُّجُوعِ إلَی

بندے کا سودہ خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا

الْاَثارِ فَ ٲَرْجِعْنِی إلَیْکَ بِکِسْوَةِ الْاَ نْوارِ وَهِدایَةِ الاسْتِبْصارِ حَتَّی ٲَرْجِعَ إلَیْکَ

حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے ذریعے تیری

مِنْها کَما دَخَلْتُ إلَیْکَ مِنْها مَصُونَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إلَیْها، وَمَرْفُوعَ الْهِمَّةِ عَنِ

درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی ہمت کو

الاعْتِمادِ عَلَیْها، إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ ۔ إلٰهِی هذَا ذُ لِّی ظاهِرٌ بَیْنَ یَدَیْکَ، وَهذَا

بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے

حالِی لاَ یَخْفیٰ عَلَیْکَ مِنْکَ ٲَطْلُبُ الْوُصُولَ إلَیْکَ، وَبِکَ ٲَسْتَدِلُّ عَلَیْکَ فَاهْدِنِی

میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری

بِنُورِکَ إلَیْکَ وَ ٲَقِمْنِی بِصِدْقِ الْعُبُودِیَّةِ بَیْنَ یَدَیْکَ إلٰهِی عَلِّمْنِی مِنْ عِلْمِکَ الْمَخْزُونِ

اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر قائم رکھ میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے

وَصُنِّی بِسِتْرِکَ الْمَصُونِ ۔ إلٰهِی حَقِّقْنِی بِحَقایِقِ ٲَهْلِ الْقُرْبِ، وَاسْلُکْ بِی مَسْلَکَ

اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو

ٲَهْلِ الْجَذْبِ ۔ إلٰهِی ٲَغْنِنِی بِتَدْبِیرِکَ لِی عَنْ تَدْبِیرِی، وَبِاخْتِیارِکَ عَن إخْتِیارِی،

تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ اپنے تدبراور پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبر اور پسند سے بے نیاز کردے اور

وَ ٲَوْقِفْنِی عَلَی مَراکِزِ اضْطِرارِی ۔ إلٰهِی ٲَخْرِجْنِی مِنْ ذُلِّ نَفْسِی، وَطَهِّرْنِی مِنْ

پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور

شَکِّی وَشِرْکِی قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِی بِکَ ٲَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِی وَعَلَیْکَ ٲَتَوَکَّلُ فَلاتَکِلْنِی

شرک سے پاک کردے قبل اسکے کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ

وَ إیَّاکَ ٲَسْئَلُ فَلا تُخَیِّبْنِی، وَفِی فَضْلِکَ ٲَرْغَبُ فَلا تَحْرِمْنِی، وَبِجَنابِکَ ٲَ نْتَسِبُ

دے تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ کر تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھے دور نہ

فَلا تُبْعِدْنِی، وَبِبابِکَ ٔقِفُ فَلا تَطْرُدْنِی ۔ إلٰهِی تَقَدَّسَ رِضاکَ ٔنْ یَکُونَ لَهُ عِلَّةٌ

فرما تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگا نہ دے میرے اللہ تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے

مِنْکَ فَکَیْفَ یَکُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّی إلٰهِی ٔ نْتَ الْغَنِیُّ بِذاتِکَ ٔنْ یَصِلَ إلَیْکَ النَّفْعُ مِنْکَ

نقص آئے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع

فَکَیْفَ لاَ تَکُونُ غَنِیّاً عَنِّی إلٰهِی إنَّ الْقَضاءَ وَالْقَدَرَ یُمَنِّینِی، وَ إنَّ الْهَوىٰ بِوَثائِقِ

پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ ہوگا میرے اللہ قضا وقدر مجھ کو آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی

الشَّهْوَةِ ٔسَرَنِی فَکُنْ ٔنْتَ النَّصِیرَ لِی حَتَّی تَنْصُرَنِی وَتُبَصِّرَنِی وَ ٔغْنِنِی بِفَضْلِکَ

بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا تاکہ کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کردے

حَتَّی ٔسْتَغْنِیَ بِکَ عَنْ طَلَبِی ٔنْتَ الَّذِی ٔشْرَقْتَ الاَ نْوارَ فِی قُلُوبِ ٔوْلِیائِکَ حَتَّی

تاکہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے روشن کردیا تو

عَرَفُوکَ وَوَحَّدُوکَ ، وَ ٔ نْتَ الَّذِی ٔزَلْتَ الْاَغْیارَ عَنْ قُلُوبِ ٔحِبَّائِکَ حَتَّی لَمْ یُحِبُّوا

انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کردیا تو وہ

سِواکَ وَلَمْ یَلْجَ ٔوا إلی غَیْرِکَ، ٔ نْتَ الْمُؤْ نِسُ لَهُمْ حَیْثُ ٔوْحَشَتْهُمُ الْعَوالِمُ

سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی انکا ہمدم ہے

وَ ٔنْتَ الَّذِی هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبانَتْ لَهُمُ الْمَعالِمُ، مَاذا وَجَدَ مَنْ فَقَدَکَ وَمَا الَّذِی

اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برھان سے دور ہوئے اس نے کیا پایاجس نے تجھے کھویا اور اس نے

فَقَدَ مَنْ وَجَدَکَ لَقَدْ خابَ مَنْ رَضِیَ دُونَکَ بَدَلاً وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغىٰ عَنْکَ مُتَحَوِّلاً

کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقینا ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کیساتھ تجھ سے پھر گیا

کَیْفَ یُرْجىٰ سِواکَ وَ ٔنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسانَ وَکَیْفَ یُطْلَبُ مِنْ غَیْرِکَ وَ ٔنْتَ مَا

کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے سو،ال کیا جاسکتا ہے جبکہ

بَدَّلْتَ عادَةَ الامْتِنانِ یَا مَنْ ٔذاقَ ٔحِبَّائَهُ حَلاوَةَ الْمُؤانَسَةِ فَقامُوا بَیْنَ یَدَیْهِ

تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستوںکو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے

پس وہ اس کے حضور

مُتَمَلِّقِينَ وَيَا مَنْ  َلْبَسَ  َوْلِيائَهُ مَلابِسَ هَيْبَتِهِ فَقامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ

تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں

مُسْتَغْفِرِينَ،  َ نْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِينَ، وَ َ نْتَ الْبادِئُ بِالاحْسانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ

بخشش مانگتے ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہیعبادت گزاروں کے توجہ کرنے

الْعابِدِينَ، وَ َنْتَ الْجَوادُ بِالْعَطاءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِينَ، وَ َ نْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِما

سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا

وَهَبْتَ لَنا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِينَ ۔ إلٰهِي اطْلُبْنِي بِرَحْمَتِکَ حَتَّى  َصِلَ إلَيْکَ وَاجْذِبْنِي

ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے

بِمَنِّکَ حَتَّى  ُقْبِلَ عَلَيْکَ ۔ إلٰهِي إنَّ رَجائِي لاَ يَنْقَطِعُ عَنْکَ وَ إنْ عَصَيْتُکَ، كَما  َنَّ

تاکہ تیری بارگاہ میں آسکوں میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا

خَوفِي لاَ يُزايِلُنِي وَ إنْ  َطَعْتُکَ، فَقَدْ دَفَعَتْنِي الْعَوالِمُ إلَيْکَ، وَقَدْ  َوْقَعَنِي عِلْمِي

خوف دور نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے

بِكَرَمِکَ عَلَيْکَ ۔ إلٰهِي كَيْفَ  َخِيبُ وَ َ نْتَ  َمَلِي  َمْ كَيْفَ  ُهانُ وَعَلَيْکَ مُتَّكَلِي

تیری بارگاہ میں پہنچا دیا میرے اللہ کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے

إلٰهِي كَيْفَ  َسْتَعِزُّ وَفِي الذِّلَّةِ  َرْكَزْتَنِي  َمْ كَيْفَ لاَ  َسْتَعِزُّ وَ إلَيْکَ نَسَبْتَنِي

میرے اللہ کیسے عزت کا دعوی کروں جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعوا کرومیری نسبت تیری طرف ہے

إلٰهِي كَيْفَ لاَ  َفْتَقِرُ وَ َنْتَ الَّذِي فِي الْفُقَراءِ  َقَمْتَنِي  َمْ كَيْفَ  َفْتَقِرُ وَ َنْتَ الَّذِي بِجُودِکَ

میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا کسیے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی

 َغْنَيْتَنِي وَ َنْتَ الَّذِي لاَ إلٰهَ غَيْرُکَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَما جَهِلَکَ شَيْءٌ، وَ َنْتَ

کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے

الَّذِي تَعَرَّفْتَ إلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَرَ َيْتُکَ ظاهِراً فِي كُلِّ شَيْءٍ، وَ َ نْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ

جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار

شَيْئٍ يَا مَنِ اسْتَوىٰ بِرَحْمانِيَّتِهِ فَصارَ الْعَرْشُ غَيْباً فِى ذاتِهِ مَحَقْتَ الْآثارَ بِالْآثارِ
ہے اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا دیا
وَمَحَوْتَ الْأَغْيارَ بِمُحِيطاتِ َ فْلاكِ الْاَ نْوارِ، يَا مَنِ احْتَجَبَ فِى سُرادِقاتِ عَرْشِهِ
تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کردیا اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا
عَنْ َنْ تُدْرِكَهُ الْاَ بْصارُ، يَا مَنْ تَجَلَّىٰ بِكَمالِ بَهائِهِ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ مِنَ الاسْتِوائَ
دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ جس نے اپنے نورکامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار
كَيْفَ تَخْفىٰ وَ َ نْتَ الظَّاهِرُ َمْ كَيْفَ تَغِيبُ وَ َ نْتَ الرَّقِيبُ الْحاضِرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر
شَيْئٍ قَدِيرٌ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ ۔
قدرت رکھتا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے ۔